بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسائل ھٰذا کے بارے میں

① انعام الباری "افادات حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم" ج ۳ ص ۵۵۶ پر مستورات کے تبلیغی جماعت کے ساتھ (مع محرم) نکلنے کے جواب میں فرماتے ہیں کہ ...... "اسی طرح ایک حکم مامور بہ تو نہیں ہے لیکن مطلوب فی الدین ہے جیسے دعوت و تبلیغ۔ عورتوں پر وہ فریضہ عائد نہیں ہوتا جو مردوں پر عائد ہوتا ہے۔ عورت کیلئے یہ بات مامور بہ نہیں ہے...... الخ"

خط کشیدہ الفاظ کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا، کیونکہ قرآن پاک میں جو احکامات "صیغہ مذکر" کیساتھ مذکور ہیں۔ فی الجملہ وہ احکامات عورتوں کے لیے بھی ہیں۔ تو جس طرح امر بالمعروف، نہی عن المنکر و دعوت الی اللہ کا حکم مردوں کیلئے ہے اسی طرح عورتوں پر بھی ہے۔ (ہاں طرز تبلیغ میں ضرور فرق ہے مستورات کے کام کیلئے انتہائی سخت قیود و ضوابط ہیں جن پر پوری طرح عمل کروایا جاتا ہے)

i بہر حال! مامور بہ نہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ii "کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ" میں عورت داخل ہے یا نہیں؟ کیونکہ اولاد تو زیادہ تر اسی کے ہی زیر نگرانی ہوتی ہے۔

iii ایک شخص اپنے گھر ٹیلی ویژن، ڈش، کیبل وغیرہ لگواتا ہے (عام ہے کہ صرف اپنے لیے لگوائے) تو اس کے علاوہ گھر کے افراد کے کیبل وغیرہ کے فحش پروگرامز دیکھنے کے سبب اس کو گناہ ہوگا یا نہیں؟ زید کہتا ہے کہ نہیں کیونکہ ان کا دیکھنا فاعل مختار کا فعل ہے۔ لہذا انہی کو گناہ ہوگا اس کو نہیں ہے؟ اگر ایسا ہی ہے تو پھر اس حدیث کا کیا مطلب "من سن سنۃ سیئۃ فلہ وزرھا...... الخ"

② شرعاً معانقہ کے مواقع مسنونہ کیا ہیں؟

③ موبائل کی سکرین پر آن ہونے کی حالت میں اگر کوئی آیت قرآن ہو تو بے وضو یا جنبی ہونے کی حالت اس کو چھونے کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر کو چھونے کا کیا حکم ہے

المستفتی
محمد راشد ڈسکوی
(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ (i)(ii) واضح رہے کہ تبلیغ دین کے دو درجے ہیں

پہلا درجہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور جو عزیز واقارب اسکے ماتحت ہیں انکو اسلام کی تبلیغ کرے۔ فرائضِ شرعیہ، حلال وحرام، پاکی وناپاکی کی تعلیم دے اور نماز روزہ اور دیگر ضروری احکام دین کا انہیں پابند بنائے اور اس سلسلے میں بھرپور جدوجہد کرے۔ تبلیغ کا یہ درجہ فرضِ عین ہے اور اس میں عورت بھی داخل ہے یعنی عورت پر بھی اس درجہ تبلیغ فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں اور ماتحت افراد کی اخروی کامیابی کے بارے میں فکر کرے، انکو نیکی کی تلقین کرے اور برائیوں سے روکنے کی کوشش کرے

تبلیغ کا دوسرا درجہ وہ ہے جس کا تعلق ماتحت افراد کے علاوہ عوام الناس پر عمومی دینی محنت کرنے سے ہے تاکہ وہ بھی فرائضِ شرعیہ جائز وناجائز، حلال وحرام سے واقف ہوں اور احکامِ دین پر عمل کریں اور نجاتِ دارین حاصل کرسکیں تبلیغ کا یہ درجہ فرضِ کفایہ ہے کہ بعض کے کرنے سے بقیہ سب کے ذمہ سے اس درجے کی تبلیغ ساقط ہوجاتی ہے۔ تبلیغ کے اس درجے میں عورت داخل نہیں ہے یعنی فرضِ کفایہ کے درجہ کی عمومی تبلیغ عورتوں کیلئے مأمور بہ نہیں ہے۔

اب آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ انعام الباری کی مذکورہ عبارت میں تبلیغ سے اسکا درجہ فرضِ کفایہ مراد ہے کہ فرضِ کفایہ تبلیغ عورت کے لئے مأمور بہ نہیں ہے البتہ فرضِ عین تبلیغ عورت کیلئے مأمور بہ ہے۔

اس تفصیل سے یہ بھی واضح ہوگیا کہ کلکم راع ...الخ میں عورت داخل ہے کیونکہ یہ اسکے لئے فرض عین کے درجہ میں ہے۔ (مأخذہ التبویب ۵۸/۲۵۰)

(جاری...)

یہ بات بھی سمجھنا ضروری ہے کہ کسی مسئلے سے متعلق علماء کرام کی فقہی رائے معلوم کرنے کیلئے انکے بیانات یا درسی تقاریر کی بجائے انکی تصانیف اور فتاوی کی طرف رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ درسی تقریر یا بیان میں تمام شرائط اور قیود ات عام طور سے مرتب نہیں ہوتیں بلکہ اصل موضوع کے ذیل میں مسئلے کی کسی خاص نوعیت پر گفتگو مقصود ہوتی ہے تمام شرائط وتفصیلات بیان دراج نہیں ہوتیں

(۱۱) ___ اگر کسی شخص کے گھر والے ٹی وی وغیرہ پر ناجائز اور فحش پروگرام دیکھتے ہوں اور یہ شخص انکے اسطرح دیکھنے پر راضی بھی ہو تو اس شخص کو گھر پر ٹی وی لانے اور گھر والوں کے فحش پروگرام دیکھنے پر راضی ہونے کی وجہ سے گناہ ملے گا اور اگر یہ شخص انکے دیکھنے پر راضی نہ ہو تو اگر وہ اپنے گھر والوں کو فحش پروگرام دیکھنے سے روکنے پر قادر ہے تو دوسروں کو اس گناہ سے بچانے کی پوری کوشش کرنا اس شخص پر واجب ہے پھر بھی اگر گھر والے اسکی غیر موجودگی میں فحش پروگرام دیکھ لیں تو ایسی صورت میں گھر والے گناہ گار اور حرام کے مرتکب ہونگے البتہ انکا گناہ اس شخص کو نہیں ملے گا تاہم ایسے حالات میں ٹی وی گھر میں رکھنے سے پرہیز کیا جائے کیونکہ اسکے اکثر مروجہ پروگرام غیر شرعی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۲ ___ جب کوئی شخص سفر سے واپس آیا ہو اور اس سے ملنے کا بہت زیادہ اشتیاق ہو تو معانقہ کیا جاسکتا ہے اسی طرح اگر کوئی شخص شوق ومحبت میں معانقہ کرنا چاہے تو اسکے ساتھ بھی معانقہ کیا جاسکتا ہے (ماخذہ التبویب ۲۵/۱۲۷)

(جاری...)

في اعلاء السنن (١٧/٤٢٤)

واضح ما يدل عليه ان اصحاب النبي عليه السلام كانوا اذا التقوا
تصافحوا واذا قدموا من سفر تعانقوا وفيه ايضاً وقد يكونان
لهيجان المحبة والشوق والاستحسان عند اللقاء وغيره
من غير شائبة الشهوة وهما مباحان وفيه ايضاً وهو يدل ايضاً
على ان ما اخرج الطحاوي عن ام الدرداء قالت قدم علينا سلمان
فقال اين اخي قلت في المسجد فأتاه فلما رآه اعتنقه محمول
على القدوم من السفر لهيجان الاشتياق .

۳ــــ موبائیل میں قرآنی آیات کے جو نقوش ہمیں نظر آتے ہیں حقیقت میں
وہ حروف ونقوش موجود نہیں ہوتے بلکہ وہ صرف شعاعیں اور برقی لہریں
ہوتی ہیں جو ہمیں نظر آتی ہیں لہذا یہ نقوش قرآنی آیات کے حکم میں نہیں
اسلئے بغیر وضو کے یا حالتِ جنابت میں اسکو چھونا فی نفسہ جائز ہے خاص کر جبکہ
اسکرین کا شیشہ بھی حائل ہوتا ہے (ماخوذہ التبویب ۴۳/۱۰۱۷) البتہ ادب کا خیال کرکے با وضو ہاتھ لگانا زیادہ بہتر ہے
اور ٹی وی یا کمپیوٹر اسکرین پر نظر آنے والی قرآنی آیات کا بھی یہی
حکم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

اویس قاضی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

Scanned by CamScanner